Government of Pakistan
Ministry of Law & Justice

Group Development Pakistan

خواتین کے ملکیتی حقوق کے نفاذ کے ایکٹس

قرآن پاک میں سورۃ النساء میں بیان کیا گیا ہے کہ: "والدین اور قریبی رشتہ داروں کی طرف سے جو کچھ بچا ہے اس میں مردوں اور عورتوں کے لیے ایک حصہ مقرر ہے، چاہے جائیداد چھوٹی ہو یا بڑی، ایک طے شدہ حصہ۔[۱۰]" اسلام میں، مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصہ کے برابر ہے۔

خیبر پختونخواہ

جائیداد میں عورتوں کے ملکیتی حق کو یقینی بنانے کیلئے خیبر پختونخواہ حکومت نے نفاذ حقوق ملکیتی نسواں ایکٹ 2019 پاس کیا ہے۔
خیبر پختونخواہ میں کوئی بھی عورت بے ضابطگی کی صورت میں صوبائی محتسب کو نیچے دیئے گے نمبر پر شکایت درج کرواسکتی ہے۔

Rakhshanda Naz
Ombudsperson KP

رخشندہ ناز
محتسب خیبر پختونخواہ

کمرہ نمبر 220، پہلی منزل، بینوولنٹ فنڈ بلڈنگ صدر روڈ
نزد جانس بیکری پشاور

موبائل 0303-8872001 فون 091-9212308
ای میل ombd.women.kp@gmail.com

اسلام آباد

جائیداد میں عورتوں کے ملکیتی حق کو یقینی بنانے کیلئے وفاقی حکومت نے نفاذ حقوق ملکیتی نسواں ایکٹ 2020 پاس کیا ہے۔
اسلام آباد میں کوئی بھی عورت بے ضابطگی کی صورت میں صوبائی محتسب کو نیچے دیئے گے نمبر پر شکایت درج کرواسکتی ہے۔

Kashmala Khan
Ombudsperson ICT

کشمالہ خان
محتسب اسلام آباد

پہلی منزل، لوکل گورنمنٹ اینڈ رورل ڈویلپمنٹ کمپلیکس،
بالمقابل ILO سیکٹر G-5/2 اسلام آباد

فون 051- 9264444 ای میل info@fospah.gov.pk

پنجاب

جائیداد میں عورتوں کے ملکیتی حق کو یقینی بنانے کیلئے پنجاب حکومت نے نفاذ حقوق ملکیتی نسواں ایکٹ 2021 پاس کیا ہے۔
پنجاب میں کوئی بھی عورت بے ضابطگی کی صورت میں صوبائی محتسب کو نیچے دیئے گے نمبر پر شکایت درج کرواسکتی ہے۔

Nabila Hakim Ali Khan
Ombudsperson Punjab

نبیلہ حاکم علی خان
محتسب پنجاب

174 شادمان II جنرل سرفراز روڈ / سروس کینال بینک، لاہور
فون 042- 99268281-3
ای میل ombudspersonpunjab.gov.pk@gmail.com

۔ تعریفات – ایکٹ ہٰذا میں، ماسوائے کہ سیاق و سباق کا تقاضا بصورتِ دیگر ہو، حسب ذیل تاثرات کے معنی وہی ہوں گے جو انہیں تفویض کیے گئے ہیں :

- ★ 'شکایت کنندہ' سے مراد وہ عورت ہے جو حسبِ عنوان یا اپنی جائیداد کی ملکیت کے لحاظ سے شکایت دائر کرتی ہے یا جس کے لیے کارروائی کا آغاز کیا گیا ہے؛
- ★ 'حکومت' سے مراد وفاقی حکومت ہے؛
- ★ 'محتسب' سے مراد ایسا محتسب ہے جس کا کام کی جگہ پر عورتوں کی ہراسانی کے انسدادی ایکٹ مجریہ 2010ء (2010ء کا چہارم) کی دفعہ 7 کے تحت تقرر کیا گیا ہے۔
  Protection Against Harassment of Women at the Workplace Act, (IV of 2010)
- ★ 'مجوزہ' سے مراد ہے وہ جو قواعد میں تجویز کیا گیا ہے؛
- ★ 'قواعد' سے مراد ایکٹ ہٰذا کے تحت وضع کیے گئے قواعد ہیں۔
- ★ 'جائیداد' میں کوئی بھی منقولہ و غیرمنقولہ جائیداد شامل ہے۔

محتسب کو شکایت جب جائیداد پر کوئی عدالتی کارواہی جاری نہ ہو

1 کوئی بھی عورت جسے اس کی جائیداد کی ملکیت یا قبضہ سے محروم کر دیا گیا ہو، محتسب کو شکایت دائر کر سکتی ہے، بشرطیکہ قانونی عدالت میں اس جائیداد کی بابت کوئی مقدمہ زیر التوا نہ ہو

وضع کیا جاتا ہے کہ محتسب، خود اپنی تحریک پر یا کسی شخص یا کسی غیرسرکاری تنظیم کی شکایت پر بھی، ذیلی دفعہ (1) کے تحت کسی عورت کی جائیداد کے قبضہ کی بابت کارروائی کا آغاز کر سکتا ہے

2 محتسب ذیلی دفعہ (1) کے تحت دائر کی گئی شکایت کا ابتدائی جائزہ لے گا ازاں بعد وہ، اگر معاملہ مزید چھان بین یا تفتیش کا متقاضی ہو، معاملہ کو متعلقہ ڈپٹی کمشنر کے ہاں منتقل کر سکتا ہے، جو، ریکارڈ طلبی، اگر ضروری ہو، اور شکایت دہندہ یا اس کے مخالف فریق کو نوٹس جاری کرنے کے بعد، سمری انکوائری عمل میں لا سکتا ہے اور پندرہ یوم کے اندر اندر محتسب کو اس کی رپورٹ ارسال کر سکتا ہے۔

3 اگر معاملہ کسی تفصیلی چھان بین، تفتیش یا ثبوتوں کے اندراج کا متقاضی نہ ہو، محتسب، کسی ریکارڈ طلبی کے بعد، اگر ضروری متصور ہو، دفعہ 5 کے تحت احکام جاری کر سکتا ہے۔

4 محتسب ذیلی دفعہ (2) کے تحت رپورٹ موصول ہونے کے بعد، مزید سمری انکوائری عمل میں لا سکتا ہے اور ایسا ریکارڈ طلب کر سکتا ہے جو کہ اسے موزوں معلوم ہوں۔

متعلقہ ڈپٹی کمشنر کی رپورٹ اور اس کی اپنی تفتیش کے فیصلے اور نتائج کے حاضر
5 آنے کے بعد محتسب شکایت دہندہ اور اس کے مخالف فریق کو اعتراضات جمع کرانے کا کہے گا، جس کے بعد وہ سماعت عمل میں لا سکتا ہے، اور دفعہ 5 کے تحت احکامات جاری کر سکتا ہے، ترجیحی طور پر ذیلی دفعہ (1) کے تحت شکایت کے موصول ہونے کے ساٹھ دن کے اندر اندر۔

خواتین کو قبضہ کی حوالگی اور جائیداد کی ملکیت کا انتقال وغیرہ

1 دفعہ 4 کے تحت کارروائی کی حتمی شکل ملنے پر، اگر محتسب کو معلوم ہو کہ شکایت دہندہ کو غیرقانونی طور پر قبضہ یا اس کی جائیداد سے محروم کیا گیا ہے، تو وہ ڈپٹی کمشنر یا کسی ریاستی منصب‌دار یا کسی نجی شخص کو ہدایت جاری کرے گا کہ وہ جائیداد کا قبضہ یا عنوان شکایت دہندہ کے حق میں مرحمت یا بحال کرنے، بشمول ایسے عنوان کی تکمیل کے لیے اقدامات

2 محتسب، جہاں کبھی مناسب ہو، ذیلی دفعہ (1) کے تحت جاری کیے گئے احکامات کی تعمیل کی غرض سے، کسی تھانہ کے افسر انچارج کو ضروری معاونت فراہم کرنے کی ہدایت جاری کر سکتا ہے۔

3 متعلقہ ڈپٹی کمشنر سات یوم کے اندر محتسب کو اس کے احکامات کی بابت ایک رپورٹ تعمیل پیش کرے گا۔

عدالت کے نام ریفرنس

1 دفعات (4) اور (5) میں شامل کسی بات کے باوجود، اگر ابتدائی جائزے پر، یا ڈپٹی کمشنر کی رپورٹ کی موصولی پر یا بذات خود محتسب کی مزید سمری انکوائریوں پر، وہ اس نتیجہ پر پہنچتا ہے کہ معاملہ مزید گہری انکوائری، تفتیش یا ثبوت کے مفصل اندارج یا دقیق تر فیصلہ کا متقاضی ہے، تو وہ جملہ رپورٹوں اور جمع شدہ مواد کے ہمراہ ایک ریفرنس تشکیل دے گا اور اسی کو متعلقہ سول عدالت کو جمع کرائے گا، ترجیحی طور پر دفعہ (4) کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت شکایت کی موصولی کے ساٹھ یوم کے اندر اندر۔

2 کسی دیگر قانون میں شامل کسی بات کے باوجود، سول عدالت ذیلی دفعہ (1) کے تحت ریفرنس سے نمٹے گی، جب کہ مجموعۂ ضابطۂ دیوانی 1908ء (1908ء کا ایکٹ پنجم) اور متعلقہ قواعد کے اعتبار سے ایک سول چارہ جوئی اور کارروائی آگے بڑھتی ہے۔

محتسب کو شکایت بصورتیکہ قانونی عدالت میں کارروائیاں زیر التوا ہوں

1 کسی جائیداد جس پر کسی خاتون کی ملکیت یا قبضہ کا دعویٰ ہو کی بابت جہاں کہ کارروائیاں قانونی عدالت میں زیر التوا ہوں، تو وہ عورت ذیلی دفعہ ہٰذا کے تحت محتسب کے نام شکایت دائر کر سکتی ہے :

2 محتسب ذیلی دفعہ (1) کے تحت ایک ابتدائی جائزہ لے گا، بعد جس کے وہ، اگر معاملہ مزید جانچ یا تفتیش کا متقاضی ہو، متعلقہ ڈپٹی کمشنر کو معاملہ منتقل کر سکتا ہے، جو کہ، ریکارڈ طلبی، اگر ضروری ہو، اور شکایت دہندہ یا اس کے فریق مخالف کو نوٹس جاری کرنے کے بعد، ایک سمری انکوائری عمل میں لا سکتا ہے اور پندرہ یوم کے اندر اندر محتسب کو رپورٹ پیش کر سکتا ہے۔

3 اگر معاملہ کسی مفصل جانچ، تفتیش یا ثبوت کے اندراجات کا متقاضی نہیں ہے، تو محتسب، کسی ریکارڈ طلبی کے بعد، اگر ضروری ہو تو، اس قانونی عدالت میں ایک رپورٹ داخل کر سکتا ہے، کہ جس کے ہاں مقدمہ زیر التوا ہے، جس میں کارروائی کو خارج کرنے کی یا غیر مشروط طور پر معرض التوا میں رکھنے کی یا کسی عدالتی حکم کے زیر موضوع اور عدالت کے مجاز محتسب کو ایکٹ ہٰذا کے تحت مزید کارروائی کرنے کی سفارش کی گئی ہو۔

4 ذیلی دفعہ (3) کے تحت رپورٹ داخل کرنے سے قبل، محتسب شکایت دہندہ اور اس کے مخالف فریق سے اعتراضات جمع کرانے کا کہہ سکتا ہے، اور سماعت عمل میں لا سکتا ہے اور احکامات جاری کر سکتا ہے، ترجیحی طور پر سماعت کے تیس یوم کے اندر اندر، جبکہ محتسب خواہ ذیلی دفعہ (3) کے تحت ایک رپورٹ داخل کرے گا یا نہیں۔

5 اس صورت میں کہ محتسب ذیلی دفعہ (3) کے تحت ایک رپورٹ داخل نہ کرنے کا حکم جاری کرتا ہے، تو وہ شکایت دہندہ کو کارروائی کی قانونی عدالت میں پیروی کرنے کی تلقین کر سکتا ہے اور شکایت کو خارج کر سکتا ہے۔

6 محتسب ذیلی دفعہ (2) کے تحت رپورٹ موصول ہونے پر ایسی سمری انکوائری کو مزید عمل میں لا سکتا ہے اور جیسا کہ موزوں سمجھے ایسی ریکارڈ طلبی کر سکتا ہے۔

کرایہ کا زیان

دفعہ 5 کے تحت کارروائی کے اختتام پر، محتسب جائیداد کے استعمال کے عوض محروم کنندہ کو بحق شکایت دہندہ ادائیگی کی ہدایت جاری کر سکتا ہے، جو کہ مساوی ہو گی منڈی کے رائج الوقت نرخ میں جائیداد کے کرایہ کی رقم کے، اس دورانیہ کے لیے جس میں کہ شکایت دہندہ کو ایسی جائیداد سے محروم رکھا گیا ہے۔

احکامات کی تعمیل

محتسب کسی عاملہ ریاستی منصب‌دار بشمول ڈپٹی کمشنر متعلقہ جہاں شکایت دہندہ کی جائیداد موجود ہے، کو ہدایت کر سکتا ہے کہ احکامات کی من و عن تعمیل بجا لائے۔

تقرری افسران، وغیرہ

ایکٹ ہٰذا کے کے اغراض و مقاصد کو نبھانے کے لیے، وفاقی حکومت حسب تقاضا، مجوزہ شرائط و ضوابط پر افسران کا تقرر کرے گی۔

عدالتی دائرۂ اختیار کا کٹہرا

کسی عدالت یا دیگر حکام کے دائرۂ اختیار میں نہیں آتا کہ ـ

ایکٹ ہٰذا کے تحت اٹھائے گئے، یا ارادہ کیے گئے کسی اقدام کے یا جاری کیے گئے حکم کے، یا کسی بات یا لینے، بنانے یا کیے جانے کی منشا کے جائز ہونے پر سوال کرے؛ یا

محتسب کی کسی پہلے کی کارروائی سے متعلق، یا کسی کی گئی چیز یا ارادہ کی گئی یا منشا کی گئی، یا احکامات کے تحت یا دی گئی نظیر پر کوئی امتناعی حکم یا حکم التواء جاری کرے یا کوئی عبوری حکم دے۔

قواعد بنانے کا اختیار

وفاقی حکومت ایکٹ ہٰذا کے اغراض پورا کرنے کے لیے قواعد بنا سکتی ہے۔